ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

صوبے میں پولیس حکمت عملی کے باعث اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں 75 فیصد حد تک کمی آئی ہے

کراچی 24 اگست 2016 آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے کرائم کے خلاف پولیس کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں بالخصوص دہشت گردی اور اغواء برائے تاوان و بھتے کی وارداتوں اور پولیس کی جانب سے کیئے جانے والے انسدادی اقدامات کا جائزہ لیا اجلاس کو بتایا گیا کہ مورخہ 11 جولائی سے لیکر اب تک 600 سے زائد چھاپہ مار کاروائیوں کے دوران 223 پولیس مقابلے ہوئے جس کے نتیجے میں 32 دہشت گرد 88 ڈکیت، 02 اغواء کار اور ایک بھتہ خور ہلاک ہوئے ہو اجلاس میں شریک CPLC سندھ کے سربراہ احمد چنائے نے بتایا کہ بھتے کے واقعات میں مجموعی طور پر 80 فیصد تک کمی آئی ہے۔

آئی جی سندھ نے قیام امن کیلئے کیئے جانے والے پولیس اقدامات کو سراہاتے ہوئے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس کے افسران و اہلکاروں میں انعامات کا اعلان کیا اور انھوں نے اس موقع پر پولیس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ایسی بہادری اور جذبے کے ساتھ جرائم کی سرکوبی میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔